

PRESS RELEASE

For immediate release

October 9, 2019

ایس ای سی پی کے اینٹی منی لانڈرنگ اور ٹیرارزم فنانشنگ ریگولیٹری فریم ورک سے مشکوک مالی لین دین کی رپورٹنگ میں اضافہ اسلام آباد (اکتوبر 9) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے لئے جامع ریگولیٹری فریم ورک کے نفاذ کے بعد مالیاتی شعبے کی جانب سے مشکوک لین دین کی رپورٹنگ (ایس ٹی آر) کے اندراج میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

اے ایم ایل / ای ایف ٹی کے نفاذ کے بعد سے، چھ ماہ کے دوران ایس ای سی پی کے زیر انتظام مالی شعبے کی جانب سے مشکوک ٹرانزیکشن کی 219 رپورٹوں کا اندراج کروایا گیا جبکہ گزشتہ آٹھ سالوں میں صرف 13 مشکوک ٹرانزیکشن رپورٹ کی گئیں تھیں۔ مشکوک لین دین کے اندراج پر رپورٹوں کی جانچ کے لئے ایس ای سی پی نے کل 167 انسپشن کیں۔ ان انسپشن میں 72 سیکیورٹیز بروکروں، 27 نان بینکنگ کمپنیز، 13 انشورنس کمپنیوں اور 55 ہائی نیٹ افراد کے حوالے سے انکوائری کی گئی۔ ایس ای سی پی کے زیر انتظام مالیاتی کمپنیوں کو رپورٹنگ کے لئے گو میل اے ایم ایل (GoAML) سسٹم تک رسائی حاصل ہے جہاں سے وہ فوری رپورٹنگ کر سکتے ہیں۔

ایٹشیا پیسیفک گروپ کی سفارشات کے عین مطابق ایس ای سی پی نے اپنے زیر انتظام تمام ریگولیٹڈ سیکٹر جیسے کہ سیکیورٹیز مارکیٹ، انشورنس، ٹیکسل، مضاربہ، نان بینکنگ کمپنیوں اور دیگر مالیاتی شعبے میں اینٹی منی لانڈرنگ اور اینٹی ٹیرارزم فنانشنگ کی روک تھام کے لئے رسک کی بنیاد پر ایک جامع ریگولیٹری فریم ورک نافذ کیا ہے۔

منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کی حکومتی پالیسیوں کے عین مطابق ایف اے ٹی ایف کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے ایس ای سی پی نے سیٹ بینک آف پاکستان اور فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کے ساتھ مل کر کئی ایک اقدامات اٹھائے۔ ایس ای سی پی نے اس سلسلے میں جامع ریگولیشنز نافذ کئے جبکہ گائیڈ لائنز جاری کی گئیں جن میں اے ایم ایل قوانین پر عمل درآمد کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔

حال ہی میں منی لانڈرنگ پرائیٹن پیسیفک گروپ (اے جی پی) نے آسٹریلیا کے شہر کینبرا میں منعقد سالانہ اجلاس میں پاکستان کی منی لانڈرنگ پر میوچل ایویویشن رپورٹ (ایم ای آر) کا جائزہ لیا۔ اس رپورٹ کو اب اے جی پی کی ویب سائٹ پر بھی فراہم کر دیا ہے۔ یہاں یہ ضروری ہے کہ پاکستان کی منی لانڈرنگ پر میوچل ایویویشن رپورٹ (ایم ای آر) پاکستان کی جانب سے اکتوبر 2018 تک لئے گئے اقدامات کی بنیاد پر ترتیب دی گئی ہے۔